سوال

کیا باپ کی بیوی کی ماں اس کے بیٹوں کے لیے حرام ہے

جواب

لحمد للہ.

ں :

باپ کی بیوی اس کے بیٹوں اوراس کے پوتوں کے لیے محرم ہوگی.

نکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ء (22).

ورباپ کی بیوی کی ماں اس کے بیٹوں پر حرام نہیں ہوگی؛ کیونکہ اس میں کوئی ایسا سبب نہیں پایا جاتا جو اس کی حرمت کا باعث ہو.

ر اللہ عزوجل نے حرام کردہ عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے :

ء (24).

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا :

والد نے میری والدہ کے علاوہ اور دوسری عورت سے بھی شادی کی ہے، توکیا اس عورت کی ماں والد صاحب کی دوسری بیوی سے بیٹوں کے لیے محرم ہوگی یا غیر محرم، کہ اس سے ملنا اوراس کے ساتھ خلوت میں بیٹھنا حرام ہوگا؟

یٹی کا جواب تھا :

بیوی کی ماں دوسری بیوی کے بیٹوں کے لیے اجنبی شمار ہوگی، اس کے مذکورہ بیٹے باپ کی بیوی کے لیے محرم نہیں، اس لیے اس کو ان سے پردہ کرنا واجب ہے، اوراس کے لیے ان سے خلوت کرنا اوران کے ساتھ سفر کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ اس کے لیے محرم نہیں ہیں" انتہی

ء (358/17).

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

117165